سوال

taharat

جواب

تقطیر البول مرض میں بتلا شخص کے وضوء کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !سوال ۔ ایک آدمی کو تقطیر البول کی بیماری ہے ۔ اس کے کپڑے پاک نہیں رہتے ۔ وضوء کرنے کے بعد فوراًایک قطرہ نکل پڑتا ہے ۔ وہ نماز کےلیے کیا کرے ؟ کیا دوبارہ وضو کرے اوراپنے کپڑوں کو ہر نماز میں بدلتا رہے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!ایسے شخص کےلیے ایک ہی دفعہ وضو کافی ہے ۔ لیکن یہ وضوایک ہی نماز کےلیے ہوگا۔ دوسری کےلیے نہیں۔ مثلاًاس نے ظہر کےلیے وضو کیا ہے تو عصر کےلیے الگ وضو کرنا پڑے گا۔ ظہر کی سنتوں وغیرہ کےلیےنئے وضو کی ضرورت نہیں۔ ظہر کا وضو ظہر کے وقت کے اندر اندر جو نماز پڑھی جائے اس کے لیے کافی ہوگا۔ چنانچہ استحاضہ والی عورت کا بھی یہی حکم ہے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ وغیرہ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی